© rasailojaraid.com

کتاب نما

۱-مجلّہ **صحیفہ**، ۵۰ سالہ اشاریہ، مجلس ترقی ادب، ۲-کلب روڈ، لاہور۔ صفحات: ۴۸۷۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔ ۲-اشاریہ ششماہی **علوم القرآن**، علی گڑھ (۱۹۸۵ء-۲۰۱۰ء)۔ صفحات: ۴۰۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ ۳-اشاریہ ماہنامہ **الرحیم**، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو۔ صفحات: ۲۱۴۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔ ۴-اشاریہ ماہنامہ **الحق**، دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک۔ صفحات: ۴۹۸۔ قیمت: ۶۰۰ روپے۔ ۵-**اشاریہ** ماہنامہ **القاسم** (مئی ۱۹۹۸ء تا دسمبر ۲۰۱۰ء)، جامعہ ابوہریرہ برانچ پوسٹ آفس خالق آباد، ضلع نوشہرہ۔ صفحات: ۲۱۸۔ قیمت: درج نہیں۔ ۶-اشاریہ ماہنامہ **حق چار یار**، متصل جامع مسجد میاں برکت علی، ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ صفحات: ۱۷۹، قیمت: درج نہیں۔

لکھنے پڑھنے والوں کو کسی خاص موضوع پر کتابوں اور مضامین کی تلاش میں بالعموم دقت پیش آتی ہے، مثلاً ترجمان میں پروفیسر نجم الدین اربکان پر پروفیسر خورشید احمد کا مضمون چھپا تھا؟ کب؟ یا صحیفہ میں ڈاکٹر وحید قریشی کے چند مضامین چھپے تھے؟ کن کن شماروں میں؟ یا قادیانیوں کو غیرمسلم اقلیت قرار دینے کے فیصلے کا ذکر رسالہ الحق میں آیا تھا؟ کس ماہ و سال کی بات ہے؟___ فوری طور پر ایسے سوالات کے صحیح جواب کوئی بھی نہیں دے سکتا۔ بسااوقات اُن رسائل کے مدیرانِ کرام بھی فوری جواب دینے سے قاصر رہتے ہیں۔ ہاں، اگر متعلقہ رسائل کے اشاریے بن چکے ہوں تو صحیح جواب مل سکتا ہے___ کسی خاص تحریر کو تلاش کرنے کے لیے اشاریوں کی یہ افادیت اور اہمیت مسلّمہ ہے اور اسی لیے علمی دنیا میں اشاریہ، ایک بنیادی ذریعۂ تحقیق (tool) کی حیثیت رکھتا ہے۔

ترجمان کے انھی صفحات میں متعدد رسائل و جرائد کے مطبوعہ اشاریوں پر تبصرے شائع ہوتے رہے ہیں۔ محمد شاہد حنیف ہرسال عالمی ترجمان القرآن کے ۱۲مہینوں کا موضوع وار اشاریہ تیار کرتے ہیں جو قارئین کو عندالطلب مہیا کیا جاتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

موصوف نے حالیہ برسوں میں متعدد رسائل و جرائد کے چھوٹے بڑے اشاریے تیار کیے ہیں، مثلاً: حکمت قرآن (لاہور)، منہاج (لاہور)، ادبیات (لاہور)، میثاق (لاہور)، لولاک (ملتان)، انشاء (کراچی)، اقبالیات (لاہور)، اقبالیات (سری نگر)، اقبال ریویو (حیدرآباد دکن)۔ بعض رسائل کی اشاریہ سازی میں محمد سمیع الرحمٰن اور محمد زاہد حنیف نے ان کی معاونت کی ہے۔

ہر اشاریے کے آغاز میں متعلقہ رسالے کا مختصر تعارف شامل ہے اور اشاریے سے استفادہ کرنے کا طریقہ بھی واضح کیا گیا ہے۔ الحق اور صحیفہ کے اشاریے نسبتاً ضخیم ہیں۔ اس ضخامت کی ایک وجہ حوالوں کی تکرار بھی ہے۔ مذکورہ کتابوں میں تین طرح کے اشاریے بنائے گئے ہیں: ۱-شمارہ وار ۲-موضوعاتی اور ۳-مصنف وار۔ ہمارے خیال میں اشاریہ مصنف وار اور موضوع وار ہوتو کافی ہے۔ اگر موضوع وار ہے تو آخر میں اشاریہ مصنفین (+مترجمین+مبصرین) بنادیا جائے۔

جملہ اشاریوں کے مرتب محمد شاہد حنیف داد کے مستحق ہیں کہ انھوں نے بڑا کام انجام دیا ہے۔ ان کے اشاریہ سازی کے اسلوب اور طریقہ کار پر کہیں کہیں اختلاف ہوسکتا ہے (ہمیں بھی ہے) لیکن ان کی محنت بہرصورت قابلِ داد ہے۔ ان اشاریوں کی افادیت لکھنے پڑھنے والوں اور تحقیق کاروں، یونی ورسٹی کے اساتذہ اور تحقیقی مقالہ نگاروں کے لیے ہے۔ اس لیے ہر لائبریری کو کوشش اور اہتمام کرکے یہ سارے اشاریے اپنے ہاں محفوظ رکھنے چاہییں۔ جن اداروں نے یہ اشاریے تیار کرائے ہیں اگر وہ انھیں انٹرنیٹ پر بھی دے دیں تو خلقِ خدا کو فائدہ اور انھیں ثواب ملے گا۔ (رفیع الدین ہاشمی)

سہ ماہی **التفسیر** کراچی، (شخصیات نمبر)، مدیر اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج۔ مجلس التفسیر، بی-۳، اسٹاف ٹاؤن، یونی ورسٹی کیمپس، جامعہ کراچی، کراچی۔ صفحات: ۶۰۲۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

زیرنظر خاص نمبر، ماضی بعید اور ماضی قریب کی ۳۵ مسلم شخصیات کے علمی اور فکری کارناموں پر مشتمل ہے، ہر شخصیت پر ایک مقالہ۔ عالمِ اسلام کی ان مایہ ناز شخصیتوں میں سے، ماسوا امام ابوحنیفہ، امام شافعی اور علامہ محمد حسین طباطبائی، باقی تمام کا تعلق برعظیم پاک و ہند سے ہے۔ ان مقالات کی تحریک سہ ماہی التفسیر کے مدیر اعلیٰ نے کی تھی۔ بیش تر مقالے ان کے متعلّمین کی قلمی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ جو کمی رہ گئی، اسے اَوج صاحب کی فرمایش اور تدبیر سے ان کے حلقۂ علم و دانش کے

© rasailojaraid.com